سوال

(238)اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی صورت میں مخلوق کی اطاعت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی وجہ سے اگرماں کسی کی مخالفت کرے تواس کاکیاحکم ہے ۔ جب صورت حال یہ ہوکہ ماں ایسی چیز کامطالبہ کرتی ہے جس میں اللہ عزوجل کی نافرمانی ہوتی ہو۔ جیسے وہ زینت کی نمائش اوراکثر سفر کامطالبہ کرے اوریہ دعویٰ کرتی ہوکہ پردہ محض خرافات ہے اوردین میں اس کی کچھ حیثیت نہیں ۔ وہ مجھ سے محفلوں میں جانے اورایسا لباس پہننے کامطالبہ کرتی ہے جس میں ہروہ چیزظاہرہوتی ہے جس کے ظاہر کرنے کواللہ تعالیٰ نے عورت کےلیے حرام کیا ہے اورجب مجھے پردہ کیے ہوئے دیکھتی ہے توغصہ میں آجاتی ہے ۔ (مولوۃ ۔ح ۔ع)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کاجواب پہلے سوال کے جواب سے معلوم کیاجاسکتا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ جس کام میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہو،اس میں مخلوق کی اطاعت نہیں کرناچاہیے ۔ خواہ باپ ہویا ماں ہویاکوئی اورہواورنبی ﷺ سے صحیح طورپرثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّمَا الطَّاعَةِ فی الْمعروفِ))

''اطاعت صرف بھلے کاموں میں کرنا چاہیے ۔''

نیزآپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا طَاعَةَ للمخلوقِ فی معصیۃ الخالق))

!فتاوی شیخ ابن بازمیں ''للمخلوق''اسی طرح مذکورہے لیکن اصل میں ''المخلوق'' ہے ۔ دیکھیے شرح السنہ حدیث نمبر ۱۴۵۵، احمد: ج ۵ ص ٦٦ ۔ (الناشر)

''خالق کی نافرمانی کے کام میں مخلوق کی اطاعت جائزنہیں ۔''

اوریہ امورجن کی طرف سائلہ کی ماں دعوت دیتی ہے،اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام ہیں ۔ لہٰذاان میں اطاعت جائزنہیں ۔ ہم تمہاری ماں کےلیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت اورشیطان کی

اطاعت سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ